تحریر : مولانا اسد حشمتی

مزارات اولیاء کو شہید کر کے نجدی\وھابی \دیوبندی یہ دلیل دیتا ہے کے اگر ان اولیا میں طاقت تھی تو یہ اپنی قبروں اور مزارات کو کیوں بچا نہ سکے .

جب ایک نجدی ذھنیت والا لعنتی کعبہ شریف کو شہید کرے گا تو یہ نجدی ٹولہ اللہ کے اختیار اور طاقت پربھی اعتراض کرے گا ؟

www.IslamiMehfil.com

www.DeobandiMazhab.com

”کعبہ شریف کو گرانے کی سازشِ وھابیت“

برادرانِ اہلسنت ! وہابیت بدعت کی سگی بہن ہے کیونکہ ہر چیز میں ان کو بدعت نظر آتی ہے مگر آج کے دور میں وہابیہ ایک لرزہ دینے والی بدعت کا ارتکاب کرنا چاہتے ہیں اور وہ ہے کعبہ شریف کو منہدم کرنے کی سازش، میرے آقا و مولیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

حدثنا :یحیی بن بکیر :حدثنا اللیث ،عن یونس، عن ابن شھاب،عن سعید بن المسیب : ان ابا ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : (یخرب الکعبۃ ذو السو یقتین من الحبشۃ)

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشن گوئی فرمائی اور آج ایک وہابی کعبہ گرانے کا فتویٰ دیتا ہے ملاحظہ ہو:

<u>سعودی شاہ عبداللہ نے اپنے باغی عالم دین کی سزا معاف کردی</u>

<u>یوسف الاحمد کو قومی وحدت کو نقصان پہچانے کے جرم میں ۵ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی</u>

ریاض (اے ایف پی) سعودی عرب کے شاہ عبداللہ نے لوگوں کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اکسانے اور سرکشی کے مقدمے میں پانچ سال قید کی سزا پانے والے شدت پسند عالم دین یوسف الاحمد کی سزا معاف کرتے ہوئے ان کی رہائی کا حکم دیدیا ہے۔ یوسف الاحمد نے ایک فتوی کے ذریعے خانہ کعبہ کو شہید کرکے اس کا ایسا ڈھانچہ تعمیر کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا جس میں مردوں اور عورتوں کو طواف کے لئے الگ الگ رکھا جائے۔ گزشتہ اپریل میں سعودی عدالت نے انہیں بادشاہ سے بغاوت پر اکسانے، سرکشی کے بیج بونے اور قومی وحدت کو نقصان پہچانے کے جرم میں ۵ سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اسی کیس دو مصری باشندوں کو بھی دو سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ یوسف الاحمد نے انٹرنیٹ کی یوٹیوب پر رکھی گئی ایک وڈیو میں شاہ عبداللہ، اس وقت کے وزیر داخلہ شہزادہ نائف بن عبدالعزیز اور موجودہ وزیر شہزادہ محمد بن نائف کو اسلامی شدت پسندوں کو جیلوں میں رکھنے کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔

اس رپورٹ سے پتہ چلا کہ وہابی کعبۃ اللہ کو منہدم کرنا چاہتے ہیں مگر اس کے لئے یہ حیلہ تجویز کیا کہ مرد اور عورت ساتھ طواف کر سکے (اللہ کی ان پر لعنت ہو)

میرے بھائیوں! یہ وہی وہابی ہیں جنہوں نے پہلے مزاراتِ جنت البقیع وغیرہ گرائے اور پھر گنبد خضراء کو ڈھانے کے فتوے دیئے اور آج کعبۃ اللہ کو گرانے کے فتوے دیئے جا رہے ہیں اور سب سے بڑھ کر ان سعودیوں بروزن یہودیوں کی حرکت پر لعنت کہ اس خبیث مفتی کی سزا معاف کر دی اس سے بڑھ کر خباثت کیا ہوگی۔۔۔؟؟؟

Daily Express News Story - Windows Internet Explorer
http://www.express.com.pk/epaper/PoPupwindow.aspx?newsID=1101668616&Issue=NP_KHI&Date=20121114
SHARE

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

سعودی شاہ عبداللہ نے اپنے باغی عالم دین کی سزا معاف کر دی

یوسف الاحمد کو قومی وحدت کو نقصان پہنچانے کے جرم میں 5 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی

ریاض (اے ایف پی) سعودی عرب کے شاہ عبداللہ نے لوگوں کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اکسانے اور سرکشی کے مقدمے میں پانچ سال قید کی سزا پانے والے شدت پسند عالم دین یوسف الاحمد کی سزا معاف کرتے ہوئے ان کی رہائی کا حکم دیدیا ہے۔ یوسف الاحمد نے ایک فتویٰ کے ذریعے خانہ کعبہ کو شہید کر کے اس کا ایسا ڈھانچہ تعمیر کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا جس میں مردوں اور عورتوں کو طواف کیلیے الگ الگ رکھا جائے۔ گزشتہ اپریل میں سعودی عدالت نے انہیں بادشاہ سے بغاوت پر اکسانے، سرکشی کے بیج بونے اور قومی وحدت کو نقصان پہنچانے کے جرم میں پانچ سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اسی کیس میں دو مصری باشندوں کو بھی دو سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ یوسف الاحمد نے انٹرنیٹ کی یوٹیوب پر رکھی گئی ایک ویڈیو میں شاہ عبداللہ، اس وقت کے وزیر داخلہ شہزادہ نائف بن عبدالعزیز اور موجودہ وزیر شہزادہ محمد بن نائف کو اسلامی شدت پسندوں کو جیلوں میں رکھنے کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔

www.IslamiMehfil.com
www.DeobandiMazhab.com

Internet | Protected Mode: On

www.IslamiMehfil.com www.DeobandiMazhab.com

غیر مقلد وہابی مولوی داود ریاض کی شرع بخاری کا سکین

ظاہر بیبرس کو نصیب ہوا۔ پھر شاہان مصر نے مستقل طور پر اس کے اوقاف کر دیئے اور غلاف کعبہ سالانہ مصر سے آنے لگا۔ ۷۵۱ھ میں ملک مجاہد نے چاہا کہ مصری غلاف اتار دیا جائے اور میرے نام کا غلاف چڑھایا جائے مگر شریف مکہ کے ذریعہ جب یہ خبر شاہ مصر کو پہنچی تو ملک مجاہد گرفتار کر لیا گیا۔

کعبہ شریف کو بیرونی غلاف پہنانے کا دستور تو زمانہ قدیم سے چلا آتا ہے مگر اندرونی غلاف کے متعلق تقی الدین فارسی کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ملک ناصر حسن چرکسی نے ۷۶۱ھ میں کعبہ کا اندرونی غلاف روانہ کیا تھا۔ جو تخمیناً ۸۱۷ھ تک کعبے کے اندر دیواروں پر لٹکا رہا۔ اس کے بعد ملک الاشرف ابو نصر سیف الدین سلطان مصر نے ۸۲۵ھ میں سرخ رنگ کا اندرونی غلاف کعبے کے لئے روانہ کیا۔ آجکل یہ غلاف خود حکومت سعودیہ عربیہ خلدہا اللہ تعالیٰ کے زیر اہتمام تیار کرایا جاتا ہے۔

٤٩- بَابُ هَدْمِ الْكَعْبَةِ

باب کعبہ کے گرانے کا بیان

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَيُخْسَفُ بِهِمْ)).

اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک فوج بیت اللہ پر چڑھائی کرے گی اور وہ زمین میں دھنسا دی جائے گی۔

١٥٩٥- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا)).

(۱۵۹۵) ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے عبیداللہ بن اخنس نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے ابن ابی ملیکہ نے بیان کیا' ان سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اور ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' گویا میری نظروں کے سامنے وہ پتلی ٹانگوں والا سیاہ آدمی ہے جو خانہ کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اکھاڑ پھینکے گا۔

١٥٩٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ)). [راجع: ١٥٩١]

(۱۵۹۶) ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ ہم سے لیث بن سعد نے بیان کیا' ان سے یونس نے' ان سے ابن شہاب نے' ان سے سعید بن مسیب نے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبہ کو دو پتلی پنڈلیوں والا حبشی خراب کرے گا۔

تشریح: اوپر والی حدیث میں افحج کا لفظ ہے۔ اور افحج وہ ہے جو اکڑتا ہوا چلے یا چلنے میں اس کے دونوں پنجے تو نزدیک رہیں اور دونوں ایڑیوں میں فاصلہ رہے۔ وہ حبشی مردود جو قیامت کے قریب کعبہ ڈھائے گا وہ اسی شکل کا ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے اس کی آنکھیں نیلی' ناک پھیلی ہوئی ہوگی' پیٹ بڑا ہوگا۔ اس کے ساتھ اور لوگ ہوں گے' وہ کعبہ کا ایک ایک پتھر اکھاڑ ڈالیں گے اور سمندر میں لے جا کر پھینک دیں گے۔ یہ قیامت کے بالکل نزدیک ہوگا۔ اللہ ہر فتنے سے بچائے آمین۔

و وقع هذا الحديث عند احمد من طريق سعيد بن سمعان عن ابي هريرة باتم من هذا السياق ولفظه يبايع للرجل بين الركن والمقام

صحيح البخاري

المسمى:

الجامع الصحيح المسند من حديث رسول الله ﷺ وسننه وأيامه

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة الجعفي البخاري
رحمه الله تعالى
١٩٤هـ - ٢٥٦هـ

طبعة معتمدة على النسخة «السلطانية» المعتمدة على النسخة اليونينية،
ومصححة على عدة نسخ
ومرقمة الأحاديث والأبواب وفقاً للمعجم المفهرس ومع تحفة الأشراف

اعتنى به
أبو عبد الله عبد السلام بن محمد بن عمر علوش

مكتبة الرشد
ناشرون

٤٦/٤٦ ـ بابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى:

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ فَمَن تَبِعَنِى فَإِنَّهُۥ مِنِّى وَمَنْ عَصَانِى فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَّبَّنَآ إِنِّىٓ أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِى بِوَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ ٱلْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱجْعَلْ أَفْـِٔدَةً مِّنَ ٱلنَّاسِ تَهْوِىٓ إِلَيْهِمْ﴾ [إبراهيم: ٣٥ ـ ٣٧] الآيَةَ.

٤٧/٤٧ ـ بابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى:

﴿جَعَلَ ٱللَّهُ ٱلْكَعْبَةَ ٱلْبَيْتَ ٱلْحَرَامَ قِيَٰمًا لِّلنَّاسِ وَٱلشَّهْرَ ٱلْحَرَامَ وَٱلْهَدْىَ وَٱلْقَلَٰٓئِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَأَنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾﴾ [المائدة: ٩٧].

١٥٩١ ـ حدثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ: حَدَّثَنَا سُفيَانُ: حَدَّثَنَا زِيادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ المُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيرَةَ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: «يُخَرِّبُ الكَعْبَةَ ذُو السُّوَيقَتَينِ مِنَ الحَبَشَةِ». [مسلم: كتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل...، رقم: ٢٩٠٩]. [الحديث ١٥٩١ ـ طرفه في: ١٥٩٦].

١٥٩٢ ـ حدثنا يَحيى بْنُ بُكَيرٍ: حَدَّثَنَا اللَّيثُ، عَنْ عُقَيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عائِشَةَ ﷺ. وَحَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ مُقاتِلٍ قالَ: أَخبَرَني عَبْدُ اللهِ، هُوَ ابْنُ المبارَكِ، قالَ: أَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عائِشَةَ ﷺ قالَتْ: كانُوا يَصُومُونَ عاشُوراءَ قَبْلَ أَنْ يُفرضَ رَمَضانُ، وَكانَ يَوْماً تُسْتَرُ فِيهِ الكَعْبَةُ، فَلَمَّا فَرَضَ اللهُ رَمَضانَ، قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ شاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ شاءَ أَنْ يَترُكَهُ فَلْيَترُكْهُ». [الحديث ١٥٩٢ ـ أطرافه في: ١٨٩٣، ٢٠٠١، ٢٠٠٢، ٣٨٣١، ٤٥٠٢، ٤٥٠٤].

١٥٩٣ ـ حدثنا أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا أَبي، حَدَّثَنَا إِبْراهِيمُ، عَنِ الحَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبي عُتْبَةَ، عَنْ أَبي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: «لَيُحَجَّنَّ البَيتُ، وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ». تابَعَهُ أَبانُ وَعِمْرانُ، عَنْ قَتَادَةَ. وَقالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُعْبَةَ قالَ: «لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لا يُحَجَّ البَيتُ». وَالأَوَّلُ أَكْثَرُ، سَمِعَ قَتَادَةُ عَبْدَ اللهِ، وَعَبْدُ اللهِ أَبا سَعِيدٍ.

٤٨/٤٨ ـ بابُ كِسْوَةِ الكَعْبَةِ

١٥٩٤ ـ حدثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الوَهَّابِ: حَدَّثَنَا خالِدُ بْنُ الحارِثِ: حَدَّثَنَا سُفيَانُ: حَدَّثَنَا واصِلٌ الأَحْدَبُ، عَنْ أَبي وَائِلٍ قالَ: جِئْتُ إِلَى شَيبَةَ. وَحَدَّثَنَا قَبِيصَةُ: حَدَّثَنَا سُفيَانُ، عَنْ واصِلٍ، عَنْ أَبي وَائِلٍ قالَ: جَلَسْتُ مَعَ شَيبَةَ عَلَى الكُرْسِيِّ في الكَعْبَةِ، فَقالَ: لَقَدْ جَلَسَ هذا المَجْلِسَ عُمَرُ ﷺ، فَقالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لا أَدَعَ فِيهَا صَفراءَ وَلا بَيضاءَ إِلَّا قَسَمْتُهُ. قُلْتُ: إِنَّ صَاحِبَيكَ لَمْ يَفعَلا قالَ: هُما المَرْءَانِ أَقْتَدِي بِهِمَا. [الحديث ١٥٩٤ ـ طرفه في: ٧٢٧٥].

٤٩/٤٩ ـ بابُ هَدْمِ الكَعْبَةِ

قالَتْ عائِشَةُ ﷺ: قالَ النَّبِيُّ ﷺ: «يَغْزُو جَيشٌ الكَعْبَةَ، فَيُخسَفُ بِهِمْ».

١٥٩٥ ـ حدثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ: حَدَّثَنَا يَحيى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنَا عُبَيدُ اللهِ بْنُ الأَخنَسِ: حَدَّثَني ابْنُ أَبي مُلَيكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: «كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفحَجَ، يَقْلَعُهَا حَجَراً حَجَراً».

١٥٩٦ ـ حدثنا يَحيى بْنُ بُكَيرٍ: حَدَّثَنَا اللَّيثُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ المُسَيَّبِ: أَنَّ أَبا هُرَيرَةَ ﷺ قالَ: قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يُخَرِّبُ الكَعْبَةَ ذُو السُّوَيقَتَينِ مِنَ الحَبَشَةِ». [طرفه في: ١٥٩١].

٥٠/ ٥٠ ـ بابُ ما ذُكِرَ في الحَجَرِ الأَسْوَدِ

١٥٩٧ ـ حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ: أَخبَرَنَا سُفيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْراهِيمَ، عَنْ عابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ ﷺ: أَنَّهُ جاءَ إِلَى الحَجَرِ الأَسْوَدِ فَقَبَّلَهُ، فَقالَ: إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ، لا تَضُرُّ وَلَا تَنفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيتُ النَّبِيَّ ﷺ يُقَبِّلُكَ ما قَبَّلْتُكَ. [مسلم: كتاب الحج، باب استحباب تقبيل الحجر الأسود في الطواف، رقم: ١٢٧٠]. [الحديث ١٥٩٧ ـ طرفاه في: ١٦٠٥، ١٦١٠].

٥١/ ٥١ ـ بابُ إِغْلَاقِ البَيتِ، وَيُصَلِّي في أَيِّ نَوَاحِي البَيتِ شاءَ

١٥٩٨ ـ حدثنا قُتَيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنَا اللَّيثُ عَنِ ابْنِ شِهابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ البَيتَ، هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيدٍ وَبِلَالٌ وَعُثمانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَأَغْلَقُوا عَلَيهِمْ، فَلَمَّا فَتَحُوا، كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ، فَلَقِيتُ بِلالاً، فَسَأَلْتُهُ: هَل صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟ قالَ: نَعَمْ، بَينَ العَمُودَينِ اليَمانِيَينِ. [طرفه في: ٣٩٧].